الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء
ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> Ghulam Mohi Uddin
Address :> Palmerston North New Zealand
Subject :> HARAM-HALAL
Writer :> عبدالرزاق

Serial No :> 7789
Fatwa No :>
Date :> 3/4/2010
Email :>

Asalam-u-Alaikum
I am a student on a scholarship studying in New Zealand living with my wife. In that scholarship we can meet our monthly expenses. I am working part time in a food warehouse where we are required to pick the orders of different shops. There are hundereds of food items which we use to pick. Now they are going to merge other branches and make one big warehouse. They are going to include the wine/alcohol in the new warehouse which we will be required to pick if included in the order and there is no way to avoid the picking of alcohol/wine. Now i want to ask that whether we are allowed to work under those conditions and the income generated through that source will be halal or haram. As we will be earning some extra money but we can live under our scholarship money.

Your early reply will be highly appreciated

Jazak Allah Khair

میں ایک طالب علم ہوں میں نیوزی لینڈ میں وظیفہ کے ساتھ پڑھ رہا ہوں میں اپنی بیوی کیساتھ وہاں رہتا ہوں اس سکالرشپ پر ہم مہینہ بھر کے اخراجات پورے کرسکتے ہیں میں پارٹ ٹائم میں خوراک کے ایک گودام میں کام کرتا ہوں جہاں سے ہم مختلف دکانوں کے آرڈر لیتے ہیں وہاں کھانے کی سینکڑوں چیزیں ہوتی ہیں جو ہمیں لینی ہوتی ہیں اب وہ دوسری شاخیں اور ایک بڑا گودام بنانے کا ارادہ رکھتے ہیں وہ اپنے نئے گودام میں شراب بھی شامل کرتے ہیں جو ہمیں لے جانے کا حکم ہوگا اگر آرڈر میں شامل ہوگی۔ اور شراب لے جانے سے بچنے کی کوئی صورت نہ ہوگی اب میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا ہمیں اس صورت میں کام کرنے کی اجازت ہوگی اور اس ذریعہ سے کمائی گئی آمدنی حلال ہوگی یا حرام؟ پر ہم کچھ اضافی رقم کمارہے ہونگے لیکن ہم وظیفہ والی آمدنی کے تحت رہ سکتے ہیں۔

الجواب حامداً ومصلیاً

اگر شراب یا سؤر جیسی حرام اشیاء کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کا کام ہو تو اس کام کے کرنے اور اس پر اجرت لینے کی بھی گنجائش ہے جبکہ گاہک کے سامنے ایسی حرام اشیاء پیش کرنے سے احتراز لازم ہے ورنہ کمائی بھی حلال نہ رہیگی۔

کما فی الشامیۃ: (قولہ وقولہ خمر ذمی) قال الزیلعی وھذا عندہ وقالا ھو مکروہ لانہ علیہ الصلوۃ والسلام لعن فی الخمر

(جاری ہے)

عشرة وعَدّ منها حاملها وله أنّ الاجارة على الحمل
وهو ليس بمعصيّة ولا سبب لها وانما تحصل المعصية
بفعل فاعل مختار (إلى قوله) والحديث محمول على الحمل
المقرون بقصد المعصية اھ زاد في النهاية هذا قياس
وقولهما استحسان الخ (ص٣٩٢/ج٦)- والله أعلم بالصواب

عبد الرزاق عفي عنه
دار الافتاء جامعة بنوريه كراچی
١٥ ربيع الثاني ١٤٣١ھ .

الجواب صحيح
شاه مهر نادر جان عفا الله عنه
دار الافتاء جامعة بنوريه كراچی
١٥ ربيع الثاني ١٤٣١ھ

الجواب صحيح
شاه سيف [illegible]
دار الافتاء جامعة [illegible]
١٥ ربيع الثاني ١٤٣١ھ

الجواب صحيح
عبد الشكور [illegible]
دار الافتاء جامعة [illegible]
١٥ ربيع الثاني ١٤٣١ھ -

نائب رئيس
دار الافتاء

رئيس

دار الافتاء
7789
11/04/10